© rasailojaraid.com

زبان سے بہت سے اکابر ملک وقوم کا تذکرہ بھی آ گیا ہے۔ جو دلچسپ بھی ہے اور بعض مواقع پر عبرت انگیز و سبق آموز بھی۔ امید ہے اس کتاب کو عام طور پر قدر اور وقعت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

سید احمد خاں ۔ از پروفیسر خلیق احمد نظامی۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۹۶ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ۔ قیمت پانچ روپیہ۔ پتہ:۔ پبلیکیشنز ڈویژن، وزارت اطلاعات و نشریات پٹیالہ ہاؤس نئی دہلی۔ ۱۔

حکومت ہند کی وزارت اطلاعات و نشریات کے ماتحت "جدید ہندوستان کے معمار" کے زیر عنوان مختلف اکابر ملک و قوم پر الگ الگ کتابیں شائع کرنے کا جو منصوبہ بنایا گیا ہے اور جس کے جنرل ایڈیٹر جناب آر۔ آر۔ دواکر ہیں۔ اس کے سلسلہ میں پروفیسر خلیق احمد نظامی نے یہ کتاب دراصل انگریزی میں لکھی تھی، جو طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے زیر تبصرہ کتاب اس کا شگفتہ اور رواں اردو ترجمہ ہے جو جناب اصغر عباسی صاحب نے کیا ہے۔ پروفیسر نظامی عصر حاضر کے مشہور مورخ ہیں اور پھر یہ کتاب انھوں نے لکھی ہے علی گڑھ میں بیٹھ کر جہاں مولانا آزاد لائبریری کے ماتحت سرسید سے متعلق ہر قسم کی معلومات کا ایک عظیم ذخیرہ محفوظ ہے اور اس کے لیے ایک شعبہ ہی الگ قائم ہے۔ اس بنا پر یہ کتاب مختصر ہونے کے باوجود اس قدر جامع ہے کہ سرسید کی زندگی کا کوئی گوشہ اوجھل نہیں رہا۔ یوں تو سرسید پر کتابوں کی کمی نہیں ہے لیکن اس کتاب کی بڑی اہمیت یہ ہے کہ فاضل مصنف نے اس کی ترتیب و تالیف میں سرسید کے ان خطوط اور دستاویزات سے بھی مدد لی ہے جو علی گڑھ میں محفوظ ہیں اور اب تک عام نہیں ہوئیں۔ کتاب کے آخر میں دو ضمیمے ہیں جو سرسید اور ان کے عہد پر تحقیقی

© rasailojaraid.com